مبارکباد

آغازِ سالِ دوم

پلایا ساقیا تو نے شرابِ پاک ہمدم کو
فضائے دہر میں اونچا رکھے اللہ پرچم کو

تری ہستی ہے یوں راحت رسانِ ولادِ آدم کو (محدث ۱۲)
ہوا کرتا ہے نافع جس طرح تریاقِ اسلیم کو (مارگزیدہ ۱۲)

فزوں ہے مرتبہ تیرا حد مدحت سرائی سے
سراہیں اے محدث کیا تری ہم سعیِ پیہم کو

چلاتا ہے تبر توحید کا اشجارِ باطل پر
نہیں خاطر میں لاتا دشمنوں کی چشم برہم کو

مضامینِ نفیسہ لے کے تو اس طرح آتا ہے
لئے ہو گود میں جیسے کہ مریم ابنِ مریم کو

شفاءِ بے بہا مضمر مضامیں میں ترے یعنی
مٹاتا ہے تو بدعت اور اس کے مرضِ دائم کو

تری ہر سانس کی گرمی سے باطل یوں پگھلتا ہے
ختم ہو دیکھ کر دجال جیسے ابن مریم کو

ترے روشن ادلہ کی مخالف تاب کیا لائے
بھلا کیا تاب ضوء شمس کی قطراتِ شبنم کو

ترے اوراق ہیں رنگیں زلولِ سنت قرآں
ترا ہر جام شرمندہ کن پیمانۂ جم کو

مبارکباد کیا ہم دیں تجھے اس شان و عزت پر
نہیں حاصل یا ایں مقدار یارائے سخن ہم کو

تری تعریف میں ایمنؔ نہ کیوں رطب اللساں ہوتا
رہِ حق و صداقت جب تو دکھلاتا ہے عالم کو

(ایمن بستوی)

(بقیہ صفحہ ۱۷)

یہ مسئلہ چاروں اماموں اور تمام محدثین کرام کے نزدیک متفق علیہ ہے۔ پس صورت مسؤلہ میں امام کا فرض ظہر سے فارغ ہو کر یہ کہنا کہ فرض نماز نہ ہوئی کیونکہ اُس نے فرض سے پہلے چار یا دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں باطل لغو اور جاہلانہ خیال ہے۔ شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ ہاں وہ اپنی چھوٹی ہوئی سنتیں بعد فرض پڑھنے کے قضا کر سکتا ہے۔

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر و ایڈیٹر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔